سوال

(157) کیا خون نکلنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا خون نکلنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دونوں شرم گاہوں کے علاوہ جسم کے کسی حصے سے خون نکلنے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔ سنن ابی داؤد میں حدیث ہے کہ ایک صحابی نے نکلتے خون میں نماز ادا کی تھی۔ [باب الوضوء من الدم] اکثر اہل علم کا قول یہی ہے۔ اور یہی حق ہے۔

علامہ صنعانی سبل السلام میں فرماتے ہیں:

'قَالَ الشَّافِعِیُّ، وَمَالِکٌ، وَجَمَاعَةٌ مِنَ الصَّحَابَةِ، وَالتَّابِعِینِ: أَنَّ خُرُوجَ الدَّمِ مِنَ البَدَنِ غَیرِ السَّبِیلَینِ لَیسَ بِنَاقِضٍ۔'

''شافعی، مالک، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور تابعین کی ایک جماعت نے کہا ہے کہ شرم گاہ کے علاوہ بدن سے خون نکلنے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔''

تفصیل کے لیے ملاحظہ ہو! عون المعبود (۱/ ۷۸) امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی ''صحیح'' میں 'بَابُ مَن لَم یَرَ الوُضُوءَ اِلَّا مِنَ المَخرَجَینِ مِنَ القُبُلِ وَالدُّبُرِ' کے تحت دلائل سے اس بات کو ثابت کیا ہے کہ سبیلین کے علاوہ خون نکلنے سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الطہارۃ: صفحہ: 169